مثنوی باغ ارم

Jamia Hamdard Central Library New Delhi
ACC No. 2495
Date 25.1.65

اُن نے مت میں رام نے پوچھا کون ہی تو کہدرا ہی کیوں سمجا
پھاڑ سب اوسنے اپنا منہ کھولا نرم ہو سخت دل دو دوں بولا
ہو تم جسکو کہا ہی ہنر سے ہو میں دو ہی سی ایجمال بھری
میں تیرا بندہ اور تو صاحب اب ہو ٹکا حضور سے غایت
تو مجھے دیکھے کا میں تیری ٹین تیرا ہو تی دیکھے کا نہیں
کام کر سو رجو ہو عالم بیچ اوس کو انسان کو میں ایکدم
جو کر سکے نہ وہم میں لوسے وہ کرو میں اک تو فرمانے
رام بولا کہ پھیر دھر ہی کہا دی [illegible] ال [illegible]
کھول انکھوں کہ دیکھے کا ندی بر دیو بولا کہ بندہ ہیں کہو
رام نے اپنی انکھیں بند اور پھر تی دیو نے پہلے اک بند
بولا کھول انکھ کے جو اوسنے لطف دیکھا تو ہی کہرا ات بیدر
دیکھا یہ مکان اک محفوظ [illegible] پھر دیا
ھیچ کارا جو پر بسر تا پہنچا رام [illegible] ہو دنیا [illegible] سنید
تو تم دیدی انکھو میں ابو اب [illegible] سا [illegible] دیو [illegible]
ایسے دیکھو [illegible] عاجب حقیقت ہی ستہ [illegible] رام [illegible] اور دیکھی

JAMIA HAMDARD
MSS COLLECTION
قسم المخطوطات
ہمدرد نگر نئی دہلی

بعضے حکمرون زمانہ میں   خوب ہی ہو گیا نا تو معلوم ہیں -
آیا جہدم ور بر کر دن لگیں   نہ برابر رہا دبیر جوں الٹ بیچ
کچھ زکہی عرق ہو کلاہ غرور   محو نکو جم ہو د جوشنہ نے [illegible] کور
دبو لنا لیے نہیں جو تمہی ایک دہیول   کر غلط ہو گیا ور بر کا بول
ہو گئے حیران اور بیدار کر دلیا   دیکھا بعضے ہی کون اسیاں زن
سر بہر انے کے ساتھ ہی کی جہت   لگ گئے اور ایک سہر دیت
گر پڑی خسر پہ نسب کلاہ الوائے   جھک کے جا تا زمین پر سے اوٹھانے
ان کا ہے [illegible] ہی جوڈی جرہ   دو لوئے بہر سہ یار الک جہک [illegible]
دوڑی مردم ہے دیکھو الٹی ہر   لفظ یکے گستے الٹے رہا یا دیما -
لگ گئی او دہر دوڑا کوئی ادہر   بے ادب برنہ دو لطہ آیا
[illegible] استم برسے پہر لگی ایک لت   دہول بر دہیول اور دلیت بر د
[illegible] بہ جال سب ہو حال   دلیت یکس اور رعد و شادان
جشن پر نیا کول [illegible] لو ہر   سر کہیا ہو ار تہہ بسر
ہے موقوف   دیکھے یہ حال ہر کوی ہنیا [illegible]
کیا مومنین بر دہر [illegible] حال

Book

Baba

NAME ....

کوئی انگشت زیر دندان تہا
کوئی رباب کوئی صدائیں تہا
پڑتے تہی جوں جوں دہر بلبل دہیول
کتنے تہی لوک الامان لاحول
ڈہول جیدم و زیر تہا کیا نقارہ
شرم سیں تہا رہن میں گڑ جاتا
دیکھ کر لوک حجت دستور
ٹل کے جاتی رہی تہی ماتس سیں دور
لوٹتے تہا کوئی ہنسے سیں پکڑ پیٹ
ہنسی ہنسی کیا تہا کوئی لیٹ
کوئی بکتا تہا کسی پہ غصہ کر
ہنس نہ اتنا خدا کے قہر سیں ڈر
چاند ہوتی ہی اُنگ کی کنجی
سوچتے کس طرح ہی مجکو بتا
دیکھتا جب یہ ورنے ہیہات
گہ نہیں جنکو ہی ہماں لوگا
عجب سیں بکتا ہی دوسرا تہا
کہ ہوا جاتی ہی جو سر نہجا
سب کہا ہکا قصد کر یکبار
جوں ہود دیکے مالکی میں کہار
تاک کر چاند دیکھا بہیڈ و ل
بہٹ سیں پہر جو طوطی و گوشت دیتیل
اور سنی دیکہا نہ سیجا نہ اگاہ
ڈہول سنی کب ناہو ٹکہ کہا گا
دیکھتا تہا ایک حلق بار اٹہا
لے کر موئی مالکی کی رستا رتی
لوگ ہی تہی خندہ زن اور دیہہ
سایہ بہ شیطان کا تہا انکے
دور تی جاتی سی حقیقت تہی
تہمت رکہتی اور وصف تہی

JAMIA HAMDARD
M S S COLLECTION
قسم المخطوطات
ہمدرد نگر نئی دہلی

پھر نہیں ار رکھا جو در میں قدم
جوں ہی داخل حرم سرا میں ہوا
جا چھپا کونے میں ہو مضطر
زلٹوں بالکن پہ رکھیہ ہوا جو درار
مارا ما جب وو ہیل بیچ چہارہ
کیا تھی ہراہ جو وہ اللہ ہا تہہ
کہتا ہے جوں جب لڈو بڑا اٹھا
کہتا یا کہا مگلی الیو کجی تب نوبت
کہا ماں کو نکر عجز اور جلاؤ
دھول ہات الس کی تھا حجرا
بیٹھے اوسی لذت سکی تھی
لب ہلائے پہ لگتا تھا لبیں
بہتا کو دت لوا کے لگتا د
بیٹھے را کر لگیں تر نبود کی ستار
اللہ ووہی جا [illegible] رنج اپنہ سات

ہتی رنگ پڑ ہی اور نسبو ہم
تب جڑ انور بہجی بہی ایک ان
نجنگ اک وہاں بہی انکی سر پر
پیر آتی طرف سبھی آواز
گڑتا پہ جج جج توبہ دیا ٹ
کہا یا دو ہیں ہیا لجہ اوسکی تہہ
کہتا تا اوسکو عوض پیٹ ٹہا رہ
مار کہانے سی جب بلی پھر جت
پیٹ کو مہر رہا تہا جو ہے بلاؤ
مہہ سے گھمہ تہا جو نکل [illegible] تا
خبسے اور پہرئیے لیا چوکے ہتی
مہہ پہرے کے ساتہہ تہا تہر ٹ
ہتہ کے بہرے ہی جڑ یا تب
[illegible] کلدم ملس ہتی وہاں نقو پر دار
اوپہ نوادن [illegible] تب ہو تہی انگلی تب
ہٹا جالی

NA……………………
CLASS …………………… SU

بٹھا جا کے زیر اپنی لو ل   اٹکے اوپر سے بٹنی تہی دہول
ہٹکے سکا ہی ذرا نہ فرصت تہی   وہاں ہی کر ما نہا جا اوہ الگا
ایسے للے تہیں جہکڑی وہیں باج سو   بہیلا کر لکل بڑی تہی گاج
نوبتہ اکسیلاح سبھی و تکستار   مکا اوپر سبھی اسکے نہار لگیا
با تا ہیب الحلاہیں ہی نہا گزند   یکسے میتہ غرض ہوی ہی مند
آگے ہوں دو جب لگا تا تہا   گوڑی ما وا سکی نہیں ٹڈا اٹہا
جب جب اسکا پا و بند ہوا   ماجرا کو سنی شہ نکیہ ہو گیا
کہ لطو بڑ با دو وہ نہیں کستا ح   اتی ہی ہر صد نکاح ہتاح
ہوی موقوف باوہ نہیں کسی باج   آتی ہی سر صد و نکاح ہتاج
ہوی موقوف اب نہیں جو یم   لب پہ ہو کجا ہہ رہر کا ہی دم
دہول دہیبے سے نوبت اکلو رہی   ہڑ فی ہی لدب جو لے اور نکی
سنکے یہ شاہ کہا بار ب   کیا ہی یہ بید سر دہلی گیا بار
دوڑ نی تیری غضب سبی بار خدا   نہ ہیری سا یہ او ر ہی اور سکا
بوجھے اجرے گئی کیوں ہیر   ہو کا نتنا کو ہی جب شریر
دہو یہ دنو بکے جب جلد کند   ہاے گا ہے جلد ہی بند
کہو یہ ہم بات لسی و نا فرمان   ہو منا و ہی یہ بند